سوال

(180) ذکر الٰہی کے لئے کسی پیر کی اجازت کی ضرورت نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض صوفی کہتے ہیں کہ جب کوئی پیر اپنے مرید کو مثلاً یہ کہہ کر ذکر کی اجازت دیتا ہے کہ میں تجھے ایک سو چالیس بار لا الہ لا اللہ کہنے کی اجازت دیتا ہوں، پھر وہ اس اجازت کا سلسلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک' پھر جبرائیل علیہ السلام کے واسطے سے اللہ تعالیٰ تک پہنچا دیتا ہے۔ کیا یہ بات درست ہے یا غلط؟ کیا یہ اجازت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے یا یہ بھی ایک بدعت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کیلئے بندے کو کسی پیر یا شیخ کی اجازت کی ضرورت نہیں بلکہ ہر شخص تلاوت قرآن مجید' تسبیح و تحمید' تکبیر و تہلیل اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان کئے ہوئے دوسرے اذکار کے ذریعے اللہ تعالیٰ کو یاد کرسکتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ترغیب دلائی ہے۔ اس کے بعد کسی کی اجازت کے کیا ضرورت رہ جاتی ہے؟ اگر کوئی صوفی شیخ یا اس کا کوئی مرید یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہر نام کا ایک خادم ہوتا ہے یا یہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو شرعی طریقے سے یاد کرنا بھی اس وقت تک منع ہے جب تک پیر اپنے مرید کو اجازت نہ دے تو اس نے دین میں ایک نئی بات ایجاد کرلی ہے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولا ہے، کیونکہ اس طرح کی کسی بات کی دلیل قرآن وحدیث سے نہیں ملتی۔ اس لئے بعض صوفیوں کے اس طرح کے خیالات بدعت میں شامل ہیں اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ)

''جس نے ہمارے دین میں ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں شامل نہیں ہے تو وہ رد کی جائے گی۔''

واللہ المستعان۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم- صفحہ 189

محدث فتویٰ